اَلتَّمَارِیْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورۃ الاحزاب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں اور اس کے لئے انھیں کس اجر کی نوید سنائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب میں مسلمان مرد اور عورتوں کے مندرجہ ذیل اوصاف بیان ہوئے ہیں اور اس کے لئے انھیں اجر کی نوید سنائی گئی ہے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے مرد اور عورتیں، مومن مرد اور عورتیں، فرمانبردار مرد اور عورتیں، سچے مرد اور عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور عورتیں، اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے مرد اور عورتیں، صدقہ خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں اور اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں اُن کے لئے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کررکھا ہے۔

سوال نمبر 2: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلوں کے بارے میں اہل ایمان کا کیا طرزِ عمل ہونا چاہیے؟

جواب: اللہ اور رسول ﷺ جب کوئی فیصلہ کر دیتے ہیں تو اہل ایمان کو تسلیم کر لینا چاہیے اور انکار کی یا ذاتی اختیار کی کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلوں کے آگے سرِ تسلیم خم نہیں کرتا وہ صریح گمراہ ہے۔

سوال نمبر 3: سورۃ الاحزاب میں حضرت زیدؓ کے بارے میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں ان کی وضاحت کریں؟

جواب: حضرت زیدؓ کو حضور ﷺ نے اپنا بیٹا بنا لیا تھا اور اس کی شادی اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینبؓ سے کر دی تھی۔ حضرت زیدؓ نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ سمجھاتے رہے کہ اپنی بیوی کو طلاق نہ دو لیکن انہوں نے طلاق دے دی۔ آپ ﷺ نے اللہ کے حکم سے زیدؓ کی مطلقہ حضرت زینبؓ سے نکاح کر لیا تاکہ مومنوں کے لئے اپنے منہ بولے بیٹوں کی مطلقہ بیویوں سے نکاح کرنے میں کچھ تنگی نہ رہے۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کریں۔

(الف) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ

(ب) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ

(ج) الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ

جواب۔ (الف) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ

ترجمہ: اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول ﷺ کوئی امیر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔

مفہوم: مومن مرد اور عورت دونوں کے لئے اللہ کے حکم کی پیروی کرنا لازم ہے اور اس سلسلے میں یہ بات مدنظر رہے کہ حکم خدا پر اعتراض کرنے اور اس کا انکار کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ اللہ

اور رسول ﷺ جب کسی معاملے میں حکم فرمادیں تو اس کے بعد کسی مومن مرد یا عورت کے پاس پسند و ناپسند اور ذاتی اختیار استعمال کرنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

(ب) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ

ترجمہ: محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) مہر (یعنی اس کو ختم کردینے والے) ہیں۔

مفہوم: اس آیت میں واضح طور پر ارشاد فرمایا کہ محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لہذا کسی کو بھی آپ ﷺ کا بیٹا نہ جانو۔ البتہ وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام مومن آپ ﷺ کے امتی ہونے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کے بعد کسی کو بھی نبوت نہ دی جائے گی آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کی نبوت دائمی اور لازوال ہے۔

(ج) الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ

ترجمہ: اور خدا کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے ہیں اس سے ڈرتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔

مفہوم: اس آیت مبارکہ میں تبلیغ کرنے والے کے لئے یہ ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جب کبھی اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر نکلے تو اس کے دل میں کسی قسم کا خوف اور خدشہ دشمن کے حوالے سے نہیں ہونا چاہیے۔ انبیا اور رسولوں کو اللہ کے پیغامات کو پہنچانے کے سلسلے میں اس کا ذات کے سوا کبھی کسی کا ڈر نہیں رہا کیونکہ اللہ ہی کفایت کرنے والا ہے اور اس کی مدد اور نصرت ہمیشہ شامل حال رہتی ہے۔